مکئی کی کاشت

ZTBL

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ

مکئی غذائی اعتبار سے گندم اور چاول کے بعد ایک اہم فصل ہے۔ انسانی غذا کے علاوہ مکئی کا استعمال مرغیوں اور مویشیوں کی خوراک کے طور پر بھی ہوتا ہے۔ اسکی بے شمار مصنوعات مثلاً نشاستہ، گلوکوز، کارن فلور، کارن آئل، کسٹرڈ پاؤڈر وغیرہ ہماری روزمرہ کی غذا میں شامل ہیں۔ ہمارے ملک میں مکئی کی اوسط پیداوار گزشتہ چند برسوں سے بڑھ کر 30 من فی ایکڑ ہوگئی ہے جو ہماری موجودہ ترقی دادہ اقسام کی پیداواری صلاحیت سے ابھی بھی کم ہے، ہمارے ہی بعض کاشتکار بھائی اس کی ہائبرڈ (دوغلی) اقسام سے 3 سے 4 گنا زائد پیداوار حاصل کررہے ہیں۔ بڑھتی ہوئی ضرورت کے پیش نظر مکئی کی فی ایکڑ پیداوار کا بڑھانا ضروری ہے۔ اگر کاشت کیلئے اچھا بیج، کھاد کا پورا استعمال، کیڑوں اور جڑی بوٹیوں سے فصل کی حفاظت کے اقدامات جیسے بہتر طریقہ پر عمل کیا جائے تو پیداوار میں کم از کم پچاس فیصد تک اضافہ ہوسکتا ہے۔

زمین کی تیاری: پودوں کی نشوونما اور بہترین اُگاؤ کیلئے مناسب وتر، نرم و بھربھری اور جڑی بوٹیوں سے پاک زمین درکار ہوتی ہے۔ جس سے پودا پانی اور دیگر غذائی ضروریات جڑوں کے ذریعے زمین سے آسانی سے حاصل کر کے پھلے پھولے اور صلاحیت کے مطابق پیداوار دے سکے زمین کی بہتر تیاری کے سلسلہ میں سفارشات پر عمل کر کے مطلوبہ نتائج حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

الف۔ آبپاش علاقے ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل چلانے کے بعد زمین کو کراہ چلا کر ہموار کرلیں۔ اس کے بعد 3-2 بار ہل اور سہاگہ دینا چاہئے۔

ب۔ بارانی علاقے: ایک دفعہ گہرا ہل چلائیں، کھیتوں کی مضبوط وٹ بندی کریں تاکہ بارش کا پانی زیادہ سے زیادہ کھیتوں میں جذب ہوسکے بارش کے بعد 2 بار ہل چلا کر سہاگہ دیں تاکہ وتر محفوظ رہے۔

طریقہ کاشت اور شرح بیج فی ایکڑ:

مکئی کی فصل لائنوں میں کاشت کرنے سے پانی کی بچت کے ساتھ ساتھ بہتر پیداوار بھی حاصل کی جاسکتی ہے۔ لائنوں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ آٹھ انچ ہونا چاہئے۔ اس کے لئے دو اور چار لائنوں والا پلانٹر مفید ثابت ہوتا ہے۔ اگر پلانٹر دستیاب نہ ہو تو کاٹن ڈرل استعمال کی جاسکتی ہے۔

بارانی علاقوں میں 16 کلوگرام اور نہری علاقوں میں 10 سے 12 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔

ترقی دادہ اقسام اور وقت کاشت

صوبہ سرحد

علاقہ	نام قسم بیج	وقت کاشت
i) اونچی پہاڑیاں۔ وادیاں۔ بالائی ہزارہ	پہاڑی (سفید)، سواں۔3	15 مئی سے شروع جون
ii) بنوں، کوہاٹ، ہری پور، میدانی علاقہ جات،	کسان سفید	جون، جولائی
iii) کم اونچے پہاڑی علاقے	سرحد سفید	جون، جولائی
iv) پشاور، مردان، چارسدہ، صوابی، ڈیرہ اسماعیل خان	سرحد زرد۔ جلال، اقبال	شروع جون سے وسط جولائی

صوبہ پنجاب

علاقہ	نام قسم	وقت کاشت
i) پوٹھوار۔سیالکوٹ۔شکر گڑھ	اگیتی 2002 (زرد)	شروع جولائی تا آخر جولائی
	سواں۔3، کسان	ایضاً
	ساہیوال 2002	ایضاً
	گولڈن زرد	ایضاً
	ہائبرڈ (دوغلی) مکئی	ایضاً

صوبہ سندھ

علاقہ	نام قسم	وقت کاشت
i) صوبہ سندھ کے تمام علاقوں میں	گولڈن	فروری اور وسط جولائی
ایضاً	ساہیوال 2002	آخر جولائی تک
ایضاً	سرحد زرد	ایضاً

آزاد جموں وکشمیر

علاقہ	نام قسم	وقت کاشت
i) اونچے پہاڑی علاقوں اور	پہاڑی سفید	مئی
کم بلند علاقوں اور وادیوں میں	سواں۔3	مئی
ii) نچلے علاقوں میں	اعظم	مئی
	کشمیر گولڈ	وسط مئی سے وسط جون
	کسان۔سرحد	

کیمیائی کھادوں کا استعمال:

عام کھیت مکئی کی فصل کی 20 سے 25 فیصد ضروریات پوری کرتے ہیں اس لئے مکئی میں نائٹروجن یا فاسفورس اور پوٹاش والی کھادوں کا استعمال ضروری ہے۔

بارانی علاقوں میں ایک بوری یوریا۔ایک بوری ڈی اے پی اور ایک بوری پوٹاش فی ایکڑ بوائی کے وقت یکمشت ڈال لینی چاہیے۔اگر دیسی کھاد زمین میں ڈالی گئی ہو تو ایک بوری یوریا ہی کافی ہے۔نہری علاقوں میں ایک بوری یوریا۔ایک بوری ڈی اے پی اور ایک بوری پوٹاش فی ایکڑ بیجائی کے وقت اور ایک بوری یوریا جب فصل ڈیڑھ فٹ اونچی ہو جائے استعمال کریں۔

دوغلی مکئی (ہائبرڈ مکئی) والے کھیت میں ایک بوری یوریا۔دو بوری ڈی اے پی اور ایک بوری پوٹاش بوائی کے وقت جبکہ ایک بوری یوریا فصل کی اونچائی ڈیڑھ فٹ ہو جائے اور ایک بوری یوریا جب فصل تین فٹ اونچی ہو جائے استعمال کریں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی:

جڑی بوٹیوں کی تلفی کیلئے فصل میں گوڈی کرنا ضروری ہے۔پودوں کے درمیان میں گوڈی کھرپے، ترپھالی یا دیسی ہل سے کی جاسکتی ہے۔فصل کی ایک فٹ سے ڈیڑھ فٹ اونچائی تک گوڈی ٹریکٹر کے ذریعے لسٹر کلٹیویٹر سے بہتر طریقہ سے کی جاسکتی ہے۔اگر دیسی ہل کا استعمال کرنا ہو تو فصل کی اونچائی 2 فٹ سے اڑھائی فٹ ہونے تک مکمل کر لینی چاہیے۔

کیمیائی طریقوں سے جڑی بوٹیاں تلف کرنا زیادہ منافع بخش ہے۔ بارانی علاقوں میں گوڈی کا عمل زیادہ بارشوں کی وجہ سے مکمل نہیں ہو پاتا جس سے پیداوار پر برا اثر پڑتا ہے۔ اس لئے بارانی علاقوں میں زمین کی تیاری سے دو ہفتہ قبل راؤنڈ اپ بحساب دو لیٹر فی ایکڑ سپرے کریں تاکہ برُ اور دوسری جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں۔ جن علاقوں میں برو کا مسئلہ نہ ہو تو پرائمکسٹر اگولڈ بحساب 400 ملی لیٹر فی ایکڑ بوائی کے فوراً بعد اور اُگاؤ سے پہلے سپرے کرنے سے جڑی بوٹیوں پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ سپرے کرتے وقت زمین کا وتر میں ہونا ضروری ہے۔

آبپاشی:

نہری علاقوں میں بہاریہ مکئی کیلئے 14 تا 15 پانی درکار ہوتے ہیں۔ موسمی مکئی کیلئے 5 تا 6 پانی کافی ہوتے ہیں۔ جبکہ بوقت ضرورت اور موسمی حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے کمی بیشی کی جاسکتی ہے۔ بارانی علاقوں میں فصل کا سارا دارومدار بارشوں پر ہوتا ہے۔

کیڑوں اور بیماریوں سے حفاظت:

مکئی کی فصل پر کیڑوں اور بیماریوں کے حملے کی وجہ سے 20 سے 25 فیصد نقصان ہوتا ہے۔ فصل کو پھپھوندی اور دوسرے امراض سے بچانے کیلئے بیج پر وائٹا ویکس یا بینیلیٹ استعمال کریں۔ ان دوائیوں کو لگانے سے بیج اور فصل کو پھپھوندی اور دوسرے امراض سے بچایا جاسکتا ہے۔ تنے کی مکھی اور گڑوائیں کے ابتدائی حملہ سے بچنے کیلئے 7 تا 10 گرام کانفیڈور فی کلوگرام بیج کو لگا کر کاشت کیا جائے۔ کانفیڈور کی غیر موجودگی میں فیوراڈان یا کیوریٹر دانے دار بحساب 8 کلوگرام فی ایکڑ بوائی کے وقت سیاڑوں میں استعمال کریں۔ کراٹے 300 ملی لیٹر یا ڈیلٹا فاس 600 ملی لیٹر فی ایکڑ بھی کیڑے کے حملہ سے بچاؤ کیلئے کافی مفید ہے۔

فصل کاٹنا، خشک کرنا اور سنبھالنا:

مکئی کی فصل اس وقت کاٹی جائے جب وہ اچھی طرح پک جائے۔ دانے کو دانت سے دبائیں اگر دانا ٹوٹ جائے تو فصل کٹائی کیلئے تیار ہے۔ اسی طرح دانے کی نوک کا چھلکا اتار کر دیکھیں اگر نوک پر کالی تہہ نظر آئے تو سمجھ لیں فصل پک گئی ہے۔ اس وقت بھٹوں کے اندرونی چھلکے بھی خشک ہو جاتے ہیں۔ کٹائی کے بعد بھٹوں کو کسی صاف اور سایہ دار جگہ پر ڈال کر خشک کر لیں اور اس کو ایسی جگہ پر رکھیں جہاں نمی اور چوہے نہ پہنچ سکیں۔ ایگٹاکسن بحساب دو گولی فی 100 گرام ماچس کی ڈبیا میں ڈال کر اسے کپڑے میں لپیٹ کر بوری میں رکھ دیں اور ہوا بند رکھیں تاکہ گیس باہر نہ جاسکے تو کیڑوں کے نقصان سے ذخیرہ شدہ دانے کافی عرصہ تک محفوظ رہتے ہیں۔

قرضہ و فنی مشاورت:

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کسان بھائیوں کو مکئی کی کاشت کیلئے آسان شرائط پر قرضہ فراہم کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں اپنے علاقے کے موبائل کریڈٹ آفیسر سے رابطہ کریں۔ ہمارا شعبہ ایگریکلچرل ٹیکنالوجی، زرعی ترقیاتی بینک، ہیڈ آفس اسلام آباد کسانوں کو فنی و تکنیکی سہولت فراہم کرتا ہے۔ مکئی کی کاشت سے متعلق مسائل کے حل کیلئے ہمارے زرعی ماہرین سے بذریعہ خط درج ذیل پتہ پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ ترقی پسند کاشتکار جو اپنے تجربات سے دوسرے کسان بھائیوں کو مستفید کرنا چاہتے ہوں ہمیں اپنے تجربات سے تحریری طور پر آگاہ کریں تاکہ آپ کے آراء کی روشنی میں دوسرے کسان بھائیوں کو بھی آگاہ کرسکیں۔

سنئیر وائس پریزیڈنٹ شعبہ ایگری کلچرل ٹیکنالوجی

فون نمبر 2840872 ,2840842 ,051-2840848

جاری کردہ : شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

مزید معلومات برائے تکنیکی مشاورت: کوآرڈینیٹر میظ پروگرام این۔ اے۔ آر۔ سی، اسلام آباد

زرعی ٹیکنالوجی اپنایئے

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ ہیڈ آفس، پوسٹ باکس نمبر 1400، اسلام آباد